میرے مولی پہ واروں ہزارو میں جاں
اور نثاروں میں مدح و ثناء کے جہاں

یہ وہ مولی ہے جسکے حب سے ملی
ہمکو باری تعالی سے سات جناں

یہ تو علت ہے عالم کی جسکے لیئے
حق نے پیدا کیے ہے کون و مکاں

عرش پر متجلی محمد ہے یا
متجلی ہے طیب امام الزماں

یہ الہی مقام کی ہر دن میں
ہے نئی وضع اور نرالی شاں

سب علوم میں اور ہے شجاعت میں
یہ تو فارس منبر ہے اور میداں

تیرا مظہر جمالی جلالی کو
دیکھ اہلُ البصائر ہے حیراں

شاہ دیں ذوالفقار علی کی ہے
شیر یزداں ہے اور شہ مرداں

ہے نگینہ محمد خاتم کا
تیرا منصوص ہے اور تیری برہاں

میرے مولی محمد کی نظرت سے
سارے عالم میں پھیلا ہے امن و اماں

عبد خاکی یمانی تو اُنکا
ایک ادنی غلام ہے در غلِماں